سیر الاولیاء

تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

تصنیف

سید محمد مبارک علوی کرمانی

المعروف بہ
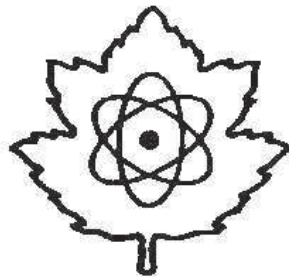
امیر خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 166

طبع چہارم : 1996ء

قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل ' اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال ' لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز' فیروز پور روڈ' لاہور

اس مخطوطے کا تذکرہ ہوا اور دونوں اصحاب نے طے کیا کہ ان مخطوطوں کی تصحیح و مقابلہ کیا جائے ۔

چنانچہ رمضان المبارک سنہ مذکور میں مختلف شہروں سے اس کے نو نسخے جمع کیے گئے ۔ تمام نسخوں میں عربی اور فارسی عبارات خصوصاً عربی اشعار کو غلطیوں سے پاک کرکے ان میں سے دو نسخوں کو تیار کیا گیا ۔

۲۷ سال کے بعد اس کتاب کو ۴۶ جلوس شاہ عالم مطابق ۱۲۱۷ھ (۱۸۰۲ء) شیخ بدرالاسلام فخری نظامی نے میاں جان محمد ، جو حضرت شیخ الشیوخ کلیم اللہ جہان آبادیؒ کے پوتے ہیں ، کی فرمائش پر میاں نور محمد کے لکھے ہوئے نسخے سے نقل کیا ۔ شیخ بدرالاسلام کا بیان ہے کہ نور محمد کا نسخہ اگرچہ کمال صحت کے ساتھ نقل کیا ہے ، لیکن پھر بھی اصل نسخے میں جو اسقام تھے ، میں نے ان کو اسی طرح نقل کر دیا ہے ۔ لیکن بعض بعض جگہ حد ادب سے متجاوز ہو کر ان کو درست کیا ہے ۔ لیکن پھر بھی بمقتضائے بشریت اگر کوئی سہو و خطا نظر آئے تو اس کی اصلاح فرمائیں اور مجھے معاف فرما دیں ۔

شیخ بدرالاسلام فخری نظامی کا یہ مخطوطہ ، جو میاں شیخ نور محمد کاتب کے مخطوطے کی نقل ہے ، ملکہ وکٹوریہ کے عہد ۴۷ جلوس میں منشی چرنجی لال آنجہانی کو سید شاہ ظہور علی سے ، جو درگاہ موصوف کے قاضی زادوں میں تھے ، دستیاب ہوا ۔ انھوں نے سیر خورد کے اس آراستہ کیے ہوئے گلدستے کی مہک اور خوش بُو کو اس طرح اس برصغیر پاک و ہند میں عام کیا کہ اہلِ نظر کے مشام جان اس کی خوش بُو سے مہک اٹھے ۔

چرنجی لال اپنے دیباچے میں لکھتا ہے کہ مجھ پر واجب آیا کہ ان بزرگان دین کے حالات کو اہتمام سے طبع کروں ۔ میں نے اس کے لیے مطبع محب ہند ، دہلی قائم کیا ۔ سید عبداللطیف کو اس کی کتابت کے لیے مقرر کیا ۔ تصحیح و مقابلے کے لیے علماء اور منشی مقرر کیے ۔ "سیرالاولیاء" کا مخطوطہ ، جو منشی چرنجی لال کے ہاتھ لگا ، وہ مولانا شیخ فخرالدین نظامی چشتی کے دستخط سے مزین تھا ۔

اس مخطوطے کی طباعت کی تکمیل آٹھ ماہ میں ہوئی ۔ سنہ تکمیل ۱۳۰۲ھ (۱۸۸۵ء) ہے ۔

تمام اہلِ علم اور صوفیائے کرام پر تحقیقی کام کرنے والے منشی چرنجی لال آنجہانی کے ممنون ہیں کہ اُنھوں نے اس برِصغیر پاک و ہند میں سب سے قدیم صوفیہ کے تذکرے کو ، جو بالخصوص سلسلۂ چشتیہ نظامیہ پر ایک عینی دستاویزی شہادت کی حیثیت رکھتا ہے ، شایع کرکے اس گوہر گراں مایہ کی درخشانی کو عام کیا اور رواداری اور وسعتِ نظر کی ایک بہتر مثال قائم کی ہے -

آخر میں میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ چرنجی لال کے اس مطبوعہ فارسی نسخے میں جو عبارات بالخصوص عربی عبارات ہیں ، وہ بیشتر غلطیوں سے پُر ہیں - یوں تو فارسی عبارات بھی غلطیوں سے مبرا نہیں ، لیکن ان کی تعداد عربی عبارات کے اسقام کے مقابلے میں کم ہے - راقم نے ان غلطیوں کو دور کرنے کے لیے دوسرے نسخے کو بہت تلاش کیا ، لیکن وہ دستیاب نہ ہو سکا - بامرِ مجبوری اسی مطبوعہ نسخہ سے کام لیا گیا اور بعض عربی فقروں کا مفہوم جو سیاق و سباق سے نکلتا تھا ، درج کر دیا اور جہاں بالکل کوئی بات نہ بن سکی ، اُسے چھوڑ دیا کہ اس کے سوا اور کوئی چارۂ کار نہیں تھا - مطبع مجتبِ ہند (دہلی) کے مہتمم چرنجی لال کا یہی احسان کیا کم ہے کہ اس نے یہ نادر اور نایاب قلمی نسخہ طبع کرکے ہم تک پہنچا دیا -

مترجم